Translation 2

استعماریت پسند انگریزی اقتدار کے سامنے خوش آمدانہ اور فرمانبردانہ طرزِ عمل کے برخلاف، جسے برطانوی حکمرانوں نے فروغ دیا تھا اور جسے اہل ہند نے اس دور میں اختیار کر رکھا تھا، سید احمد خاں اور اُن کے اعلیٰ مرتبت اور روشن دماغ فرزند سید محمود دونوں نے ایسا رویہ اختیار کرنے کی کوشش کی گویا وہ انگریزوں کے مساوی اور ہم مرتبہ ہوں۔ سن ۱۸۶۷ء کے آگرہ دربار کا واقعہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ پوری ہندوستانی قوم کو بخوبی معلوم تھا۔ سید احمد خاں نے اس دربار سے اس لئے علیحدگی اختیار کی تھی کہ وہاں ہندوستانیوں کو انگریزوں کے مقابلے میں کم تر درجے کی نشست فراہم کی گئی تھی۔ اس دربار میں سید احمد خاں کو ایک تمغہ عطاء کیا جانے والا تھا۔ بعد میں میرٹھ کے کمشنر ویلیس کو یہ خدمت تفویض کی گئی کہ وہ علی گڑھ ریلوے اسٹیشن جا کر سید احمد خاں کو تمغہ پیش کریں۔

CamScanner

Against the welcoming and submissive attitude toward colonial English ~~rulers~~ values, that was promoted by British rulers and adopted by indian people, Sir Syed Ahmad Khan and his gifted son, Syed Mahmood, strove to restore the equal status with the Britishers. The 1857 Agra Durbar incident was well understood not only by the Muslims but by the entire Indian nation. The separation from the Darbar was dedicated to Sir Syed Ahmad Khan because Indians were given seats of lower rank than the British. In that Durbar, Sir Syed Ahmad Khan was to be awarded a medal. Later, it was assigned to Meerath Commissioner Williams ~~that~~ to go to the railway station and present the medal to Syed Ahmad Khan.